ماہ صفر کی تحقیق

محمد نیاز عطاری

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

کتاب یا رسالے کا نام:

ماہ صفر کی تحقیق

مصنف، مؤلف:	محمد نیاز عطاری
موضوع:	اصلاح معاشرہ
ناشر:	SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
ڈیزائننگ اور کمپوزنگ:	PURE SUNNI GRAPHICS
سَنہ اشاعت:	SEPTEMBER 2022
صفحات:	16

© All Rights Reserved.
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION
POWERED BY AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

CONTENTS

(اس فہرست میں کسی بھی عنوان پر فقط ایک کلک کرنے سے آپ متعلقہ صفحے پر جاسکتے ہیں۔)

اہم پیغام 3

پہلے اسے پڑھیں! 4

لفظ صفر پر تحقیقی تبصرہ 6

- صفر کو صفر کہنے کی وجوہات! 6
- عرب لوگوں میں ماہ صفر کو منحوس سمجھا جاتا تھا 6
- عرب لوگ تعظیم کی وجہ سے تین ماہ:- 6
- ماہ صفر کو منحوس ماننا کیسا۔۔؟ 7
- بدشگونی کی تعریف:- 8
- شگون کی قسمیں: 8
- بدشگونی اور حدیث مبارکہ 8
- بدشگونی کا حکم:- 8
- حدیث مبارکہ "لاصفر" کی مختلف شروحات 9
- ماہ صفر اور حدیث نبوی ﷺ 11
- کیا کوئی دن بھی منحوس ہوتا ہے۔۔؟ 11
- صفر کے مہینے میں شادی کرنا کیسا--؟ 12
- صفر کا آخری بدھ اور نحوست 13
- صفر کے مہینے میں پیش آنے والے چند تاریخی واقعات 13
- صفر کا مہینہ اور غلط فہمیاں 14

● 2 شرعی سوالات اور انکا حل 15
﴿نمبر 1﴾ 15
﴿نمبر 2﴾ 15
صفر کا اختتام اور مشہور حدیث کا جائیزہ 16
ہماری اردو کتابیں: 18

اہم پیغام

صابیا ورچوئل پبلیکیشن مختلف ذرائع سے موصول شدہ مواد کی اشاعت کر رہی ہے۔ کئی لکھنے والے اپنا سرمایہ ہمیں شائع کرنے کے لیے ارسال فرمارہے ہیں۔ ہم ایک اہم وضاحت بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں اور رسالوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ بالکل ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے اور پھر علماے اہل سنت کی کتابوں کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جارہا ہے جن کے بارے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی وغیرہ غلطیوں کی تو جو اشاعت خاص ہماری جانب سے ہوتی ہے یعنی وہ کتابیں اور رسالے جو "**ٹیم عبد مصطفی افیشل**" کی پیشکش ہوتی ہے ان کی ذمہ داری ہم لیتے ہیں اور جو ہمیں دوسرے ذریعوں سے موصول ہوتا ہے ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے۔

ٹیم عبد مصطفیٰ آفیشل کی علمی تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہٰذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں اطلاع فرمائیں۔

عبد مصطفیٰ آفیشل

پہلے اسے پڑھیں!

دینِ اسلام ایک بہت ہی پیارا اور خوبصورت دین ہے اس دین میں جہاں اطاعت (عبادت) کو بجالانے کا حکم ہے تو ساتھ ہی ان تمام باتوں سے بچنا بھی ضروری ہے جو اسلامی اصول و قوانین کے خلاف ہوں۔۔

فرائض کی ادائیگی کے ساتھ حرام اشیاء سے بھی بچنا ہے۔۔
واجبات پر پابندی کے ساتھ مکروہِ تحریمی کو بھی چھوڑ دینا ہے۔۔
مستحبات کے اختیار کرنے کے ساتھ مکروہ تنزیہی کو ہلکا جان کر نہیں کرنا ہے۔۔
مباحات کو حلال جان کر خلاف اَولی میں نہیں پڑنا ہے۔۔
لہذا ایک کامل و متقی مسلمان بننے کے لیے دونوں باتوں پر عمل کرنا ہے۔۔

1--نیکیوں کو چھوڑنا نہیں
2--گناہوں کو کرنا نہیں

لیکن دورِ حاضر کے اس پرِفتن دور میں عوام الناس کی ایک بڑی تعداد میں طرح طرح کے بُرے نظریات رسومات و بدعات اور ایسی باتیں جنکی کوئی اصل نہیں عام ہوتی نظر آرہی ہیں--جیسے کالی بلّی اگر راستہ کاٹ دے تو کام پورا نہ ہونے کا خیال کرتے ہیں، الٹی آنکھ پھڑکے تو اسے مصیبت شمار کرتے ہیں اسی طرح صفر کے مہینے کے متعلق بھی مختلف غلط و بے بنیاد باتیں عام ہیں کہ یہ مہینہ منحوس و آفتوں سے بھرا ہوا ہے۔۔یاد رہے کہ ایک مسلمان کے حق میں کوئی چیز، کوئی وقت، کوئی دن یا کوئی مہینہ منحوس نہیں ہے۔۔بلکہ نحوست، آفت، مصیبت تو گناہوں میں ہے اب انسان جس چیز کے ساتھ، جس وقت میں، جس دن، جس مہینے میں گناہ کرے گا تو وہ ضرور اسکے حق میں منحوس ہوگا۔۔

اللہ پاک ہمیں برائیوں سے بچاکر نیکیوں میں لگاکر مرشد کریم کے طفیل بلاحساب جنت میں داخلہ

عطافرمائے۔۔آمین

کتبہ: نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا نارتھ کراچی۔۔

21 اگست 2022 بروز اتوار

تقریظ

استاذ العلماء والاساتذہ **مفتی سید خادم حسین شاہ قادری**

دامت برکاتہم العالیہ (جامعہ نظامیہ لاہور)

اما بعد

رسالہ بنام ماہ صفر اور بدشگونی کی شرعی حیثیت کا بعض مقامات پر بغور مطالعہ کیا۔۔ مولانا محمد نیاز رضا صاحب جو کہ ایک طالب علم ہیں۔۔ بڑی محنت کے ساتھ تحریر کیا ہے۔

اللہ کریم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے انکے علم و عمل اور تحریر میں برکتیں عطافرمائے۔۔آمین

احقر سید خادم حسین شاہ قادری

2022-08-26

بروز جمعة المبارك

لفظ صفر پر تحقیقی تبصرہ

اسلامی سال کا دوسرا مہینہ صفر المظفّر ہے "لفظ صفر" تین حروف کا مجموعہ ہے عربی زبان چونکہ بہت وسیع ہے اس میں ایک لفظ کے کئی کئی معانی ہوتے ہیں ۔۔۔ اہل لغت نے صفر کے کئی معانی بیان کیے ہیں جن میں سے ایک معنی خالی ہونا بھی ہے

● صفر کو صفر کہنے کی وجوہات !

1 .. اہل عرب کا معمول تھا کہ وہ ماہ صفر شروع ہوتے ہی جنگ و جَدَل اور سفر کے ارادے سے اپنے گھروں سے نکل جاتے جس کی وجہ سے ان کے گھر خالی رہ جاتے تھے اسی وجہ سے کہاں جاتا ہے _ صفر المکان (مکان خالی ہو گیا)۔۔

2 .. صفر کو صفر کہنے کی وجہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اس مہینے میں اہل عرب قبائیل کے خلاف چڑھائی کرتے اور انہیں بے سروسامان کر دیتے تھے۔۔

3 .. اس مہینے میں اہل عرب صَفریہ نامی شہر جاکر کھانے پینے کی چیزیں جمع کرتے تھے جسکی وجہ سے انکے گھر خالی ہو جاتے تھے --

(تفیسر ابن کثیر التوبة الآیة : ۳۶ جد : ۴ صفحه : ۱۲۹)

● عرب لوگوں میں ماہ صفر کو منحوس سمجھا جاتا تھا

دور جاہلیت (یعنی اسلام سے قبل زمانے) میں بھی ماہ صفر کے بارے میں لوگ اسی قسم کے وہمی خیالات رکھا کرتے تھے کہ اس مہینے میں مصیبتیں اور آفتیں بہت ہوتی ہیں _ چنانچہ وہ لوگ ماہ صفر کے آنے کو منحوس خیال کرتے تھے۔۔

● عرب لوگ تعظیم کی وجہ سے تین ماہ:-

1.. ذُوالقعدۃ 2.. ذُوالحجہ اور 3.. مُحرم الحرام میں جنگ و جَدَل لُوٹ مار سے باز رہتے اور انتظار کرتے کہ یہ پابندیاں ختم ہوں تو وہ نکلیں اور لوٹ مار کریں لہذا صفر شروع ہوتے ہی وہ لوٹ مار_ راہ زنی اور جنگ و جدال کے ارادے سے جب گھروں سے نکلتے تو انکے گھر خالی رہ جاتے_ اسی وجہ سے کہاں جاتا ہے صَفَر المکان (مکان خالی ہوگیا)۔۔ جب عربوں نے دیکھا کہ اس مہینہ میں لوگ قتل ہوتے ہیں تو انھوں نے اس سے یہ شگون لیا کہ یہ مہینہ ہمارے لیے منحوس ہے اور گھروں کی بربادی اور ویرانی کی اصل وجہ پر غور نہیں کیا، نہ اپنے عمل کی خرابی کا احساس کیا اور نہ ہی لڑائی جھگڑے اور جنگ و جدال سے خود کو باز رکھا بلکہ اس مہینے کو ہی منحوس ٹھہرا دیا۔۔

(بدشگونی ص56 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● ماہ صفر کو منحوس ماننا کیسا۔۔؟

نُحوست کے وہمی تصورات کے شکار لوگ ماہ صفر کو مصیبتوں اور آفتوں کے اترنے کا مہینہ سمجھتے ہیں خصوصًا اس کی ابتدائی تیرہ تاریخ جنہیں (تیرہ تیزی) کہا جاتا ہے بہت منحوس تصوُّر کی جاتی ہیں۔۔ وہمی لوگوں کا یہ ذہن بنا ہوتا ہے کہ سفر کے مہینہ میں نیا کاروبار شروع نہیں کرنا چاہیے نقصان کا خطرہ ہے، سفر سے بچنا چاہیے ایکسیڈنٹ کا اندیشہ ہے، شادیاں نہ کریں، بچیوں کی رخصتی نہ کریں گھر کے برباد ہونے کا امکان ہے۔۔ ایسے لوگ بڑا کاروباری لین دین نہیں کرتے، گھر سے باہر آمد و رفت میں کمی کر دیتے ہیں، اس خیال کے ساتھ کہ آفات نازل ہو رہی ہیں اپنے گھر کہ ایک ایک برتن کو اور سامان کو خوب جھاڑتے ہیں، اسی طرح اگر کسی کے گھر اس مہینے میں میت ہو جائے تو اسے منحوس سمجھتے ہیں۔۔ اور اگر اس گھرانے میں اپنے لڑکے یا لڑکی کی نسبت طے (منگنی) ہوئی ہو تو اس کو توڑ دیتے ہیں یہ بے بنیاد خیالات ہیں۔۔

(بدشگونی ص55 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● بدشگونی کی تعریف:-

شگون کا معنی ہے فال لینا یعنی کسی چیز، شخص، عمل، آواز یا وَقت کو اپنے حق میں اچھا یا بُرا سمجھنا۔۔ (اسی وجہ سے بُرا فال لینے کو بدشگونی کہتے ہیں۔)

(بدشگونی صفحہ 10 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● شگون کی قسمیں:

بنیادی طور پر شگون کی دو قسمیں ہیں: 1۔۔ بُرا شگون لینا 2۔۔ اچھا شگون لینا۔۔

علامہ محمد بن احمد اَنصاری قُرطبی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی تفسیرِ قُرطبی میں نَقْل کرتے ہیں: اچھا شگون یہ ہے کہ جس کام کا اِرادہ کیا ہو اس کے بارے میں کوئی کلام سن کر دلیل پکڑنا، یہ اس وَقت ہے جب کلام اچھا ہو، اگر بُرا ہو تو بدشگونی ہے۔۔ شریعت نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ انسان اچھا شگون لے کر خوش ہو اور اپنا کام خوشی خوشی پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور جب بُرا کلام سُنے تو اس کی طرف توجُّہ نہ کرے اور نہ ہی اس کے سبب اپنے کام سے رُکے۔۔

(باطنی بیماریوں کی معلومات، صفحہ 248 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● بدشگونی اور حدیث مبارکہ

مکی مدنی آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جس نے بدشگونی لی اور جس کے لیے بدشگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔۔

(مُعجم کبیر، حدیث عمران بن حصین، ج ۱۸، ص ۱۶۲، حدیث: ۳۵۵)

● بدشگونی کا حکم:-

حضرت سیدنا امام محمد آفندی رُومی برکلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْوَلِی لکھتے ہیں: بَدشگونی لینا حرام اور نیک

فال یا اچھا شگون لینا مُستَحَب ہے۔۔ مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اسلام میں نیک فال لینا جائز ہے، بدفالی بدشگونی لینا حرام ہے۔۔

(تفسیر نعیمی، پ۹، الاعراف، تحت الآیہ: ۱۳۲، ج۹، ص۱۱۹۔)

● حدیث مبارکہ "لاصفر" کی مختلف شروحات

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ یعنی ن

ہ مرض کا اڑ کر لگنا ہے نہ صفر کوئی چیز ہے نہ اُلّو کوئی چیز ہے۔

(بخاری، ج4، ص26، حدیث: 5717)

"لَا صَفَرَ" یعنی صفر کوئی چیز نہیں ہے اس کی شرح میں مختلف اقوال ہیں۔ بکثرت شارحین نے یہ قول بھی بیان کیا ہے کہ زمانۂ جاہلیت سے لوگوں میں یہ وہم عام تھا کہ صفر کے مہینے میں بلائیں اترتی ہیں، صفر بلاؤں والا مہینہ ہے تو "لَا صَفَرَ یعنی صفر کوئی چیز نہیں" فرما کر ان توہُّمات (وہمی باتوں) کا رد فرما دیا۔

عمدۃ القاری میں ہے: اہلِ عرب کا عقیدہ تھا کہ پیٹ میں ایک سانپ ہوتا ہے جسے "صفر" کہا جاتا ہے جب انسان کو بھوک لگتی ہے تب وہ پیدا ہوتا ہے اور انسان کو تکلیف دیتا ہے اور بیمار کر دیتا ہے۔۔ اسلام نے اس عقیدے کو باطل فرما دیا اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد وقت کو مؤخر کرنا ہے کہ اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں مُحرَّم کے مہینے کو صفر تک مؤخر (آگے) کرتے اور صفر کو حرمت والا مہینہ بنا دیتے تھے۔ اسلام نے اس چیز کو باطل فرما دیا۔

(عمدۃ القاری، ج14، ص693، تحت الحدیث: 5707)

اشعۃ اللمعات میں امام نووی کے حوالے سے مذکور ہے کہ یہ پیٹ کے کیڑے ہوتے ہیں جو بھوک کے وقت کاٹتے ہیں، بعض اوقات انسان کا جسم دکھنے لگتا ہے اور وہ ہلاک ہو جاتا ہے، حضور نبیِّ اکرم

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ سب باطل ہے۔

(اشعۃ اللمعات، ج3، ص664)

اشعۃ اللمعات میں لاصفر کے تحت ہے: بعض شارحین کے نزدیک مشہور مہینہ مراد ہے جو مُحرّم کے بعد آتا ہے عوام الناس اسے بلاؤں، حادثوں اور آفتوں کے نازل ہونے کا وقت قرار دیتے ہیں، یہ عقیدہ باطل ہے، اس کی کچھ اصلیت نہیں ہے۔۔

(اشعۃ اللمعات، ج3، ص663)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی علیہ رحمۃ اللہ القوی نزھۃ القاری میں فرماتے ہیں: عرب والوں کا دستور تھا کہ لڑنے کے لئے کبھی محرم کو صفر سے بدل دیتے۔۔

(نزھۃ القاری، ج8، ص254)

مراٰۃ المناجیح میں ہے کہ بعض لوگ صفر کے آخری چہار شنبہ (یعنی بدھ) کو خوشیاں مناتے ہیں کہ منحوس شہر (یعنی مہینا) چل دیا یہ باطل ہے۔۔

(مراٰۃ المناجیح، ج6، ص257)

فتاوٰی ہندیہ میں ہے کہ: ایسی جماعت کے متعلق پوچھا گیا جو صَفَر میں سفر نہیں کرتے نہ کوئی کام شروع کرتے ہیں جیسے نکاح و دخول اور اس نظریہ پر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان بطورِ دلیل لاتے ہیں کہ جو صفر جانے کی خوشخبری مجھے دے اسے میں جنت کی بشارت دیتا ہوں۔۔ کیا یہ باتیں صحیح ہیں؟ کیا صفر کے مہینے میں نحوست ہے؟ کیا صفر میں کام (شادی وغیرہ) کرنے کی ممانعت ہے؟ (جواب) صفر کے مہینے کے متعلق جو کچھ کہا جاتا ہے یہ تمام باتیں عرب کہا کرتے تھے۔ صفر کے متعلق جتنی اس قسم کی احادیث حضور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف منسوب ہیں وہ سب جھوٹی ہیں جیسا کہ جواہر الفتاوٰی میں ہے۔

(فتاوٰی ہندیہ، ج5، ص380 ملتقطاً) (ابو حذیفہ مفتی شفیق عطاری المدنی)

● ماہ صفر اور حدیث نبوی ﷺ

ہمارے مکی مدنی آقا ﷺ نے صَفَر المظفّر کے بارے میں وہمی خیالات کو باطل قرار دیتے ہوئے فرمایا "لا صفر" صفر کچھ نہیں...

محقق علی الاطلاق حضرت علامہ مولانا شاہ عبدالحق مدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:- عوام اسے (یعنی صفر کہ مہینہ کو) بلاؤں _ حادثوں اور آفتوں کے نازل ہونے کا وقت قرار دیتے ہیں یہ عقیدہ باطل ہے۔۔اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔۔

صاحب بہار شریعت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں:-
ماہ صفر کو لوگ منحوس مانتے ہیں اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے، لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کہ کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں خصوصا ماہ صفر کی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نُحس (یعنی نحوست والی) مانی جاتی ہیں اور ان کو تیرہ تیزی کہتے ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہیں حدیث میں فرمایا کہ "صفر کوئی چیز نہیں" یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غلط ہے۔۔اسی طرح ذیقدہ کہ مہینہ کو بھی بہت لوگ بُرا جانتے ہیں اور اسی کو خالی کا مہینہ کہتے ہیں یہ بھی غلط ہے ہر ماہ میں 3..13.. 23..8..18..28 تاریخ کو منحوس جانتے ہیں یہ بھی بیکار بات ہے۔۔
(بدشگونی صفحہ 57 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● کیا کوئی دن بھی منحوس ہوتا ہے۔۔؟

علامہ سید محمد امین ابن عمر بن عبد العزیز شامی لکھتے ہیں کہ علامہ حامد آفندی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے سوال کیا گیا: کیا بعض دن منحوس یا مبارک ہوتے ہیں جو سفر اور دیگر کام کی صلاحیت نہیں رکھتے ___؟ تو انہوں نے جواب دیا: جو شخص یہ سوال کرے کہ کیا بعض دن منحوس ہوتے ہیں اس کے جواب سے اعراض کیا جائے اور اس کے فعل کو جہالت کہا جائے اور اسکی مذمت بیان کی جائے ایسا سمجھنا

یہود کا طریقہ ہے، مسلمان کا شیوہ نہیں ہے جو اللہ پاک پر توکل کرتے ہیں۔۔
پیارے بھائیوں! کوئی وقت برکت والا اور عظمت و فضیلت والا تو ہو سکتا ہے جیسے رمضان، ربیع الاول، جمعۃ المبارک وغیرہ مگر کوئی مہینہ یا دن منحوس نہیں ہو سکتا۔

تفسیر روح البیان میں ہے: صفر وغیرہ کسی مہینے یا مخصوص وقت کو منحوس سمجھنا درست نہیں۔۔ تمام اوقات اللہ پاک کے بنائے ہوئے ہیں اور ان میں انسانوں کے اعمال واقع ہوتے ہیں۔۔ جس وقت میں بندہ مومن اللہ پاک کی اطاعت و بندگی میں مشغول ہو وہ وقت برکت والا ہے۔۔ اور جس وقت میں اللہ پاک کی نافرمانی کرے وہ وقت اس کے لئے منحوس ہے۔ در حقیقت اصل نُحوست تو گناہوں میں ہے--

(بدشگونی صفحہ 58 مکتبۃ المدینہ کراچی)

● صفر کے مہینے میں شادی کرنا کیسا--؟

جواب: صفر کے مہینے میں نکاح کرنا بالکل جائز ہے۔ بعض لوگ صفر کے مہینے میں اس وجہ سے شادی نہیں کرتے کہ اس مہینے میں بلائیں وغیرہ اترتی ہیں اور یہ منحوس مہینا ہے۔ ان باتوں کی کوئی حقیقت نہیں بلکہ زمانۂ جاہلیت میں لوگ اسے منحوس سمجھتے تھے تو سرکار ﷺ نے اس کو منحوس جاننے سے منع فرمادیا۔

(ماہنامہ فیضان مدینہ صفر المظفر ۱۴۴۰ھ)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ماہ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں اس میں شادی بیاہ نہیں، کرتے لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے، یہ سب جہالت کی باتیں ہیں حدیث میں فرمایا کہ "صفر کوئی چیز نہیں یعنی لوگوں کا اسے منحُوس سمجھنا غلط ہے۔۔

(بہار شریعت حصہ 16 ص 662 ط دعوت اسلامی)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نکاح کرنا کسی مہینے میں منع نہیں۔
(فتاوی رضویہ جلد 23 صفحہ 193 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

● صفر کا آخری بدھ اور نحوست

ابتدائی تیرہ تاریخوں کے علاوہ ماہ صفر المظفر کے آخری بدھ کے بارے میں بھی بہت سی غلط باتیں مشہور ہیں جیسا کہ بہار شریعت میں ہے کہ ماہ صفر کا آخری چہار شنبہ (یعنی بدھ کا دن) ہندوستان میں بہت منایا جاتا ہے لوگ اپنے کاروبار بند کر دیتے ہیں سیر و تفریح و شکار کو جاتے ہیں پوریاں (puris) پکتی ہیں اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ حضور ﷺ نے اس روز غسلِ صحت فرمایا تھا اور بیرونِ مدینہ طیبہ سیر کے لئے تشریف لے گئے تھے یہ سب باتیں بے اصل ہیں بلکہ ان دنوں میں حضور ﷺ کا مرض شدت کے ساتھ تھا وہ باتیں خلاف واقع (جھوٹی) ہیں اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس روز بلائیں آتی ہیں اور طرح طرح کی باتیں بیان کی جاتی ہیں سب بے ثبوت ہیں۔۔
(بہار شریعت ج 3 حصہ 16 ص 659)

اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے ماہ صفر کے آخری بدھ کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:- چہار شنبہ (یعنی بدھ کا دن منانا) محض بے اصل (اسکی کوئی اصل نھیں) ۔۔واللہ تعالیٰ اعلم
(فتاوی رضویہ ج 22 ص 204 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:- بعض لوگ صفر کے آخری چہار شنبہ کو خوشیاں مناتے ہیں کہ منحوس شہر (یعنی نحوست والا مہینا) چل دیا یہ بھی باطل ہے۔۔
(مراٰۃ المناجیح ج 6 ص 257 ضیا القرآن پبلی کیشنز لاہور)

● صفر کے مہینے میں پیش آنے والے چند تاریخی واقعات

1۔۔۔ صفر المظفر پہلی ہجری میں حضرت علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم اور خاتون جنت حضرت سیدتنا فاطمہ زہرہ رضی اللہ تعالی عنھا کی شادی خانہ آبادی ہوئی۔۔

(الکامل فی التاریخ ج2 ص12 دار الکتب العلمیۃ بیروت)

2۔۔۔ صفر المظفر کی سات ہجری میں مسلمانوں کو فتح خیبر نصیب ہوئی۔۔

(البدایۃ و النہایۃ ج3 ص392 دار الفکر بیروت)

3۔۔۔ سیف اللہ حضرت سیدنا خالد بن ولید، حضرت سیدنا عمرو بن عاص، حضرت سیدنا عثمان بن طلحہ عبدی رضی اللہ تعالی عنھم نے صفر المظفر آٹھ ہجری میں بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔۔

(الکامل فی التاریخ ج2 ص109 دار الکتب العلمیۃ بیروت)

4۔۔۔ مدائین (جس میں کسری کا محل تھا) کی فتح صفر المظفر سولہ ہجری ہی کے مہینہ میں ہوئی۔۔۔

(الکامل فی التاریخ جلد2 صفحہ 357)

● صفر کا مہینہ اور غلط فہمیاں

1۔۔اس مہینے میں نیا کاروبار نہیں شروع کرنا چاہیے نقصان کا خطرہ ہے۔۔

2۔۔سفر کرنے سے بچنا چاہیے نقصان کا اندیشہ ہے۔۔

3۔۔شادیاں نہ کریں، رخصتی نہ کریں کہ اس سے گھر برباد ہونے کا امکان ہے۔۔

4۔۔بڑا کاروباری لین دین نہیں کرنا کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔۔

5۔۔کچھ لوگ گھر سے باہر آمد و رفت کم کر دیتے ہیں آفتیں نازل ہوتی ہیں۔۔

6۔۔کچھ لوگ گھروں کے برتن کو خوب جھاڑتے ہیں۔۔

7۔۔صفر کے مہینے میں جس گھر میں میت ہو جائے اس گھر کو منحوس سمجھتے ہیں۔۔

8۔۔صفر کے مہینے میں منگنی اور شادی کو برا خیال کرتے ہیں۔۔

یہ سب باتیں وہمی تصورات اور بے اصل خیالات ہیں

جسکی شریعت میں کوئی اصل نھیں۔۔

(صفر میں نحوست نہیں ص 7 مکتبۃ المدینہ کراچی بتغیر)

● 2 شرعی سوالات اور انکا حل

﴿نمبر 1﴾

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ صفر کے آخری بدھ کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صحت یاب ہوئے تھے اور صحابہ کرام نے خوشیاں منائی تھیں اور عمدہ کھانے بنائے تھے۔۔؟

جواب:- مفتی دعوت اسلامی مفتی فضیل صاحب فرماتے ہیں: صفر کے آخری بدھ کی کوئی اصل نہیں اور نہ ہی اس دن سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحت یابی کا کوئی ثبوت ہے، بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض اقدس جس میں وفات ظاہری ہوئی اس کی ابتداء اسی دن سے بتائی جاتی ہے۔۔ لہٰذا لوگوں کا یہ اعتقاد اور اس کی بناء پر عمدہ کھانے و چوری بنانا اور خوشیاں منانا بے اصل ہے۔۔

(دار الافتاء اہلسنت فتوی نمبر: Kan:12107-a)

﴿نمبر 2﴾

سوال: صفر اور ربیعُ الاوّل کے مہینے میں تعمیرات کروانا کیسا۔۔ سنا ہے کہ نقصان کا اندیشہ ہے۔۔؟

جواب:- مفتی دعوت اسلامی مفتی قاسم صاحب فرماتے ہیں: صفر یا ربیعُ الاوّل یا کسی اور مہینے میں تعمیرات یا دیگر کوئی بھی جائز کام کر سکتے ہیں شرعًا اس کی کوئی بھی ممانعت نہیں اور کسی کا ان مہینوں میں

کام کرنے کو نقصان دہ اور منحوس سمجھنا غلط و بے اصل ہے اور ایسی سوچ زمانۂ جاہلیت میں پائی جاتی تھی جس سے اسلام نے منع کر دیا۔۔

نیز اس ماہ (یعنی صفر المظفر) میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی طبیعت ناساز ہوئی تھی مگر اس وجہ سے اس ماہ کو منحوس نہیں کہہ سکتے کہ اگر ایسا ہو تو جس ماہ میں حضور نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ظاہری وصال شریف ہوا وہ ماہ زیادہ منحوس قرار دینا پڑے گا جو کہ سراسر باطل ہے۔۔

(دار الافتاء اہلسنت فتوی نمبر: Har-3580-1)

صفر کا اختتام اور مشہور حدیث کا جائیزہ

صفر کا مہینہ جیسی ہی ختم ہونے پر آتا ہے تو بطور خوشی منانے کے عوام میں ایک حدیث بیان کی جاتی ہے

"من بشرنی بخروج صفر بشرته الجنة--"

ترجمہ:- حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: کہ جو کوئی صفر کے مہینہ کے گزرنے کی خوشخبری دے، میں اسکو جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری سناتا ہوں--

محدثین کے نزدیک یہ حدیث صحیح سند سے ثابت نہیں ہے بلکہ صفر کے مہینہ کے متعلق یا آخری بدھ کی نحوست کے سلسلے میں جتنی بھی حدیثیں ہیں سب ضعیف اور موضوع ہیں۔۔ کیونکہ اسلام میں کوئی دن منحوس نہیں--منحوس تو وہ دن ہے جو گناہوں سے بھرا ہو۔

حوالہ کے جات کے لیے دیکھیں:-

(علامہ عجلونی کی کشف الخفاج 2 ص 280)

و الموضوعات لابن جوزی و المقاصد الحسنة وغیرہ

مفتی دعوت اسلامی مفتی قاسم صاحب دامت برکاتھم العالیہ فرماتے ہیں: ہمارے معاشرے میں کچھ لوگ SMS یا E-MAIL وغیرہ کے ذریعے قرآن پاک اور رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی طرف جھوٹی

باتیں منسوب کر کے عوام میں پھیلاتے ہیں ور انہیں عام کرنے کی لوگوں کو ترغیب دیتے ہیں اور بعض اوقات عام نہ کرنے پر جھوٹی وعیدیں بھی بیان کر دیتے ہیں۔ عوامُ الناس کو چاہئے کہ آیات و اَحادیث اور بزرگانِ دین کے اَقوال وغیرہ پر مشتمل اسلامی SMS مُستَنَد علماءِ کرام سے تصدیق کروائے بغیر کسی کو مت بھیجیں، کیونکہ اللہ پاک اور اس کے حبیب ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی وعید بہت سخت ہے، جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا "مجھ پر جھوٹ باندھنا کسی اور پر جھوٹ باندھنے کی طرح نہیں ہے، جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے گا تو اسے چاہئے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(بخاری، کتاب الجنائز، باب مایکرہ من النّیاحۃ علی المیّت، ۱/۴۳۷، الحدیث:۱۲۹۱)

اللہ پاک ہمیں اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی طرف کوئی بھی جھوٹی بات منسوب کرنے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔ امین۔

(صراط الجنان سورہ زمر آیت 32 مکتبۃ المدینہ)

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر۔عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!۔عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات شامل بیان ہیں۔

(9) ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر

القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10)مقرر کیسا ہو؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11)غیر صحابہ میں ترضی-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(12)اختلاف اختلاف اختلاف-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علماے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہوجائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13)چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ-عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آگئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14)بنت حوا(ایک سنجیدہ تحریر)-کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15)سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)-عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16)حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق-عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17)عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18)ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19)آئیے نماز سیکھیں۔عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے،اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20)قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21)محرم میں نکاح۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے،محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی،انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے،اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے،اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعد کیا کریں؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25)ایک نکاح ایسا بھی۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے،ایک نکاح کی کہانی،اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے،ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26)کافر سے سود۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟اور ساتھ ہی لون،بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علماے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27)میں خان تو انصاری۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم،ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے،اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے،کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28)روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29) جرمانہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔ مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30) لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ ؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31) تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام۔عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32) اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)۔عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33) کلام عبید رضا۔عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34) مسائل شریعت (جلد 1)۔سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35) اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا۔ مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36) سفرنامہ بلاد خمسہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔ اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37) منصور حلاج۔عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علمائے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38) مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

(39) مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں۔ مولانا محمد ثقلین ترابی نوری، مولانا محمد سلیم رضوی

یہ کتاب شہزادۂ اعلی حضرت، حضور مفتی اعظم ہند کی سیرت اور کردار پر لکھا گیا ہے۔

(40) سفرنامہ عرب۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

یہ مفتی خالد ایوب مصباحی کا ملک عرب کے سفر کے دوران لکھا گیا سفرنامہ ہے۔

(41) تحریرات لقمان-علامہ قاری لقمان شاہد

مختلف موضوعات پر مشتمل یہ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب کو سیکڑوں کتابوں کا نچوڑ کہا جا سکتا ہے۔ یہ اصل میں علامہ لقمان شاہد صاحب کی فیس بک پر تقریباً 8 سال کی گئی پوسٹوں کا مجموعہ ہے۔

(42) من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق-زبیر جمالوی

یہ رسالہ مشہور روایت "من سب نبیا فاقتلوہ" کی تحقیق پر لکھا گیا ہے جس میں اس روایت کی سند پر تحقیقی کلام کیا گیا ہے۔

(43) ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت۔ مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی

اس رسالے میں ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اس قدر کتابیں ڈاکٹر صاحب نے نہیں لکھی ہیں بلکہ دوسروں کی محنتوں کو اپنے نام کیا ہے۔

(44) فرضی قبریں۔ عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں علماے اہل سنت کے 20 سے زائد حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ فرضی قبریں، مزارات وغیرہ بنانا اور ان کے ساتھ اصل جیسے معاملات کرنا حرام ہے۔

(45) سنی کون؟ وہابی کون؟۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ بہت عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے تاکہ سنی اور وہابی کے درمیان اصل اختلاف کی نوعیت ہر کوئی سمجھ سکے۔

(46) علم نور ہے۔ محمد شعیب جلالی عطاری

اس میں علم دین کے فضائل، علم کے حصول اور علم دین کے فروغ کے حوالے سے قرآن و سنت سے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

(47) یہ بھی ضروری ہے۔ محمد حاشر عطاری

یہ رسالہ تبلیغ دین کی اہمیت پر لکھا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ "یہ (تبلیغ دین) بھی ضروری ہے"

(48) مومن ہو نہیں سکتا۔ فہیم جیلانی مصباحی

یہ رسالہ تین حدیثوں کی شرح پر مشتمل ہے جو ان الفاظ کے ساتھ روایت کی گئی ہیں کہ "تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن ہو نہیں

سکتا...الخ"

(49)جہان حکمت۔ محمد سلیم رضوی

یہ کتاب اولیاے کرام کے اقوال پر مشتمل ہے۔کئی کتابوں میں سے منتخب اقوال کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔جذبے کو بیدار کرنے کے لیے اور کئی امور میں ان اقوال کا مطالعہ بہت مفید ہے۔

(50)ماہ صفر کی تحقیق۔مولانا محمد نیاز عطاری (یہ کتاب)

اس رسالے میں ماہ صفر کے حوالے سے جو غلط فہمیاں عام ہیں ان کی اصلاح کی گئی ہے۔

(51)فضائل و مناقب امام حسین۔ڈاکٹر فیض احمد چشتی

اس کتاب میں امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بیان کیے گئے ہیں اور ساتھ میں واقعۂ کربلا پر بھی بیان موجود ہے۔

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

TO DONATE :

Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm 9102520764

OUR DEPARTMENTS:

enikah
E NIKAH MATRIMONIAL SERVICE

SABIYA
SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

BOOKS
ROMAN BOOKS

PS graphics
PURE SUNNI GRAPHICS
GRAPHIC DESIGNING DEPARTMENT

ACAG MOVEMENT
TO CONNECT AHLE SUNNAT

/abdemustafaofficial
for more details WhatsApp on **+919102520764**

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 235+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

BOOKS ROMAN BOOKS

niii NIKAH AGAIN SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL